سوال

اگرانسان وضوء کرکے موزوں پر مسح کرے اور مسح کی مدت کے دوران نماز سے قبل موزے اتاردے توکیااس کی اداکردہ نماز صحیح ہوگی یا کہ موزے اتارنے سے وضوء ٹوٹ جائیگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

والسلام علی رسول اللہ وبعد :

سب تعریفات اللہ کےلیے ہیں، اوراللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے بعد :

اگرکوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزے یا جرابیں اتاردے تواہل علم کے صحیح قول کے مطابق اس کی طہارت باطل نہیں ہوگی، اس لیے کہ جب آدمی موزے یا جراب پر مسح کرتا ہے توتو شرعی دلیل کی بنا پراس کا وضوء اور طہارت مکمل ہوجاتی ہے، چنانچہ جب وہ اسے اتاردے توشرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت شدہ طہارت شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں ہوسکتی، اور جراب یا موزے اتارنے والے کا وضوء ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی

اس بنا پراس کا وضوء باقی ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ اوراہل علم کی ایک جماعت کا اختیار کردہ قول یہی ہے، لیکن اگراس نے موزے یا جرابیں اتارنے کے بعد دوبارہ پہن لیے اور مستقبل میں ان پر مسح کرنا چاہا توایسا نہیں کرسکتا، کیونکہ موزے اس طہارت کے بعد پہننے ضروری ہیں جس میں پاؤں دھوئے گئے ہوں، اہل علم کی کلام کے مطابق تومیرے علم میں یہی ہے

واللہ تعالی اعلم .

دیکھیں : مجموع فتاوی ورسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ (179/11)، اور مجموع الفتاوی لشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (21/179،215)

الاسلام سوال وجواب

26343